

اسلامیات

باب پنجم

ہدایت کے سرچشمے / مشابیر اسلام

حضرت موسیٰؑ

س 1: حضرت موسیٰؑ کا ابتدائی تعارف
بیان کریں۔

ج حضرت موسیٰؑ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر
پیغمبر ہیں جو بنی اسرائیل کی طرف
بھیجے گئے۔ آپ کا لقب "کلمیم اللہ"
ہے۔ آپ کے والد کا نام عمران تھا۔ آپ
مصر میں پیدا ہوئے۔

س 2: نجومیوں نے فرعون کو کیا بتایا؟

ج، نجومیوں نے فرعون کو بتایا کہ
بنی اسرائیل میں ایک بچہ پیدا
ہوگا جو اس کا سبب بنے گا۔ اس لیے
وہ بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے
لڑکوں کو قتل کروا دیتا تھا اور لڑکیوں کو
زندہ چھوڑ دیتا۔

حضرت موسیٰؑ کے معجزات بیان

کریں؟

ج ج
اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو دو بڑے

معجزات عطا فرمائے۔
ایک وہ جب آت اپنی لاش پھینکتے تو
وہ بہت بڑا سانپ بن جاتا تھا اور
دوسرا جب آت اپنا باق اپنے گریبان
سے نکالتے تو وہ روشن ہو جاتا تھا۔

حضرت موسیٰؑ کی پرورش کہاں ہوئی؟

ج ج
حضرت موسیٰؑ کی پرورش فرعون کے
محل میں ہوئی۔

فرعون کا انجام کیا ہوا؟

ج ج
حضرت موسیٰؑ بنی اسرائیل کو فرعون کی
غلامی سے نکال کر مصر کی طرف

ردانہ یوگٹ - فرعون بھی اپنی فوج کے
ساتھ بنی اسرائیل کے تعاقب میں

آ رہا تھا۔ حضرت موسیٰؑ اپنے ساتھیوں سمیت

دریا سے گزر گئے۔ مگر فرعون اپنے لشکر

سمیت دریا میں غرق ہو گیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر بلا یا اور تورات عطا فرمائی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا نام بنی اسرائیل تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔

مذہب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت شعیبؑ نے اپنے ہاں رکھا۔

حضرت عمر رضی

س 1: حضرت عمر رضی نے کب اسلام قبول کیا؟

ج رسول کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے حضرت عمر رضی کے مسلمان ہونے کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی اور آپ ﷺ نبوت کے چھٹے سال اسلام لے آئے۔

س 2: حضرت عمر رضی کو فاروق کا لقب کیوں عطا ہوا؟

ج حضرت عمر رضی کے اسلام لانے سے پہلے مسلمان چھپ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے۔ آپ ﷺ مسلمان ہوئے تو آپ ﷺ کے ساتھ دیگر مسلمانوں نے خانہ کعبہ میں اعلانِ نماز ادا کی اسی لیے رسول ﷺ نے آپ ﷺ کو فاروق کا لقب عطا کیا۔ جس کے معنی ہیں: حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ سے ملائیں۔

کالم (الف)

حضرت موسیٰ علیہ السلام



مصر کے بادشاہ کو



حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد کا نام



حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ایک معجزہ



حضرت ہارون علیہ السلام



کالم (ب)

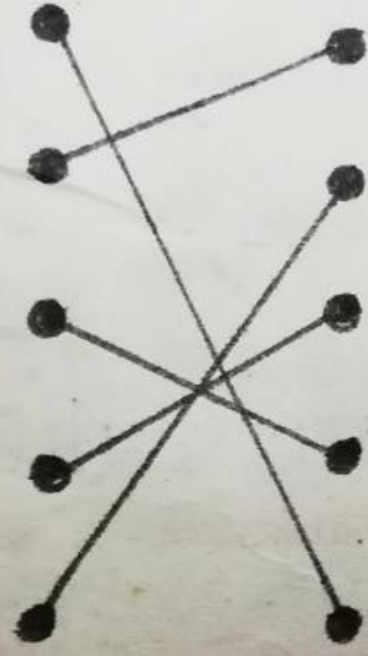
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی

بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے۔

ید بیضا تھا۔

عمران تھا۔

فرعون کہا جاتا تھا۔



خالی جگہ پر کریں۔

خطاب تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام

الف

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ خلافت اسلامی فتوحات کا ایک سنہری دور تھا۔

ب

ایران اور روم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں فتح ہوئے۔

ج

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجرموں کو سزا دینے کے لیے جیل خانے قائم کیے۔

د

س 3: حضرت عمرؓ کی ہجرت کی
نمایاں بات کیا تھی؟

ج حضرت عمرؓ کی ہجرت کی نمایاں بات
یہ تھی کہ اکثر مسلمانوں نے کفار مکہ کے
شہر سے محفوظ رہنے کے لیے مدینہ منورہ کی
طرف چھب کر ہجرت کی تھی۔ حضرت عمرؓ فریق
نے اعلانِ ہجرت کی مگر کسی میں آپ
کو روکنے کی ہمت نہ تھی۔

س 4: حضرت عمرؓ کے کوئی دو کارنامے
لکھیں۔

ج آپ نے پولیس کا محکمہ اور ڈاک کا نظام
قائم کیا۔ (2) مجرموں کو سزا دینے کے لیے
جیل خانہ قائم کیا۔

س 5: حضرت عمرؓ کی عاجزی کی کوئی
مثال دیں۔

ج آپ عاجزی اور انکساری سے زندگی بسر
کرتے تھے۔ ایک مرتبہ جب آپ بیتِ الحرام
نے اونٹوں پر تیل مل رہے تھے تو ایک
شخص نے کہا، اے امیر المؤمنین! یہ کام
کسی غلام سے کروالیتے۔ آپ نے کہا کہ
مجھ سے بڑھ کر غلام کون ہو سکتا ہے جو شخص
مسلمانوں کا والی ہو وہ ان کا غلام بھی ہوتا ہے۔

کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ سے ملائیں۔

کالم (ب)

کالم (الف)

خطاب تھا۔

حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

تقریباً چالیس سال پہلے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یوم شہادت

ابو حفص تھی۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام

فاروق کا معنی ہے:

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت مدینہ سے

یکم محرم 24 ہجری

